# اَحرار کا عَمل

مجلس احرارِ اسلام وقت اور ماحول کی پیداوار نہیں۔ یہ جماعت خدا کی خاص مہربانی کی مظہر ہے۔ میں اس کی ساری تاریخ پر غور کرکے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ کسی ایک لیڈر نے ایک معیّن دنیاوی پروگرام کے پیشِ نظر نہیں بنائی بلکہ ایک ذہن رکھنے والے چند مفلس اور مخلص احباب غیر ارادی طور پر اکٹھے ہوئے۔ اُن کی رُوحیں پیغامِ اسلامی سے روشناس تھیں۔ وہ بے ساختہ حکومتِ الٰہیہ کا پروگرام لے کر اُٹھیں۔ اُن کے ذہن میں خدا اور اُس کے عدل کی حکومت کو قائم کرنے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اِس لئے ہمارا ہر ایک ممبر حکومتِ الٰہیہ کا اَنتھک مفسّر ہے۔ ہم بادشاہوں، رئیسوں کا ایجنٹ ہوکر زندہ رہنا نہیں چاہتے۔ ہم مُساوات کے علمبردار ہیں۔ ہم وقت اور ماحول کے مطابق چلنے والے نہیں۔ بلکہ وقت اور ماحول کے باغی ہیں۔ ہمیں سچّے اِنقلابی کی طرح اپنی رُوح کو بیقرار رکھنا چاہیئے اور آتش نفس مجاہدوں کی طرح اِنسانیت کی خدمت سے کوئی منٹ غافل نہ رہنا چاہیئے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض کارکن سُست اور غافل ہیں۔ یہ بڑی بُری بات ہے۔ ابھی ہمارے کام کا آغاز ہوا ہے۔ اَڑتیس برس کی قربانیوں کے بعد اب ہم اِس قابل ہوئے ہیں کہ کوئی ہماری بات توجّہ سے سُن سکے۔ جب تک ہمارا ہر ممبر اپنے اندر سچّے مبلّغ کی رُوح پیدا نہ کریگا۔ ہم سرمایہ دار دنیا کے نقّار خانے میں طوطی بن کر رہ جائیں گے۔ سُستی اور غفلت موت ہے۔ ہمیں زندہ جماعت بن کر ہی نہیں رہنا بلکہ ہم غریبوں کو پاکستان کا قدرتی رہنما بن کر رہنا چاہیئے۔ یہ عظمت جان جوکھوں میں ڈالے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ ہمیں فکرِ معاش کے ساتھ ساتھ اپنے دینی مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیئے۔ خدا ہمارا حامی ومددگار ہے۔

مُفکرِ احرار چودھری اَفضل حق رحمۃ اللہ علیہ